© rasailojaraid.com

(مدیر اعزازی) ایک منجھے ہوئے قلم کار ہیں۔ اور وہ عصر حاضر میں دینی صحافت کے تقاضوں سے بھی خوب واقف ہیں۔ امید ہے کہ مجلّہ ''ندائے حق'' اُن کی ادارت میں صحافی سفر کامیابی سے طے کرے گا۔ (تبصرہ: محمد الیاس)

● جمالِ انور (تذکرہ وسوانح)　　تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۳۰۰ صفحات　قیمت: درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد ضلع نوشہرہ (سرحد)

فخر المحدثین حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ کی نابغہ شخصیت اہل علم کے لیے کسی تعارف کی محتاج نہیں لیکن نئی نسل کو اُن سے متعارف کرانا اہل علم ہی کی ذمہ داری ہے۔ حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ دارالعلوم (دیوبند) کے صدر المدرسین رہے۔ وہ شیخ الہند مولانا محمود حسن اموی رحمتہ اللہ علیہ کے مایہ ناز شاگردوں میں سے تھے۔ استاد اور شاگر دونوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خصوصی فضل سے نوازا تھا۔ حسن اتفاق ہے کہ شیخ الہند اور علامہ کشمیری دونوں کے شاگردوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے علم نافع، تقویٰ، للّٰہیت، خلوص اور دین کی نسبت سے نام وری عطاء فرمائی۔ یہ حقیقت ہے کہ حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے تھے اور اپنے جلیل القدر استاذ کی جانشینی کا حق ادا کرنے والے تھے۔ حدیث اور فقہ کی خدمت کے ساتھ ساتھ انہوں نے دین اسلام کے خلاف اٹھنے والے باطل فتنوں کی سرکوبی اور محاسبہ میں بھی کوئی کمی نہ چھوڑی۔ فتنۂ قادیانیت کا محاسبہ کرنے والی اوّلین جماعت مجلس احرار اسلام کے قیام میں نہ صرف حضرت علامہ کشمیریؒ کا مشورہ وایماء شامل تھا بلکہ مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو ''امیر شریعت'' مقرر فرما کر احرار کی مکمل سرپرستی فرمائی۔ علماء تو آپ کے علم وفضل کے معترف تھے ہی، جدید طبقہ میں علامہ اقبال جیسی شخصیت بھی آپ سے بے حد متاثر تھی۔

مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ نے اکابر کے احوال مرتب کر کے نئی نسل تک پہنچانے کا عزم کر رکھا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ حضرت کے ابتدائی احوال سے لے کر وفات تک کے واقعات کو نہایت اختصار اور سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ حکیم الاسلام حضرت قاری محمد طیب قاسمی رحمہ اللہ کے ایک مضمون کو مقدمہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ایک خوبصورت کتاب، ہم فکر احباب کے لیے انمول تحفہ ہے۔ (تبصرہ: سید محمد کفیل بخاری)

۱۰ سال میں فرانس، برطانیہ کے ایک لاکھ شہریوں نے اسلام قبول کیا: اسرائیلی مؤرخ

تل ابیب (اے این این) پچھلے ۱۰ سالوں میں فرانس اور برطانیہ کے ایک لاکھ شہریوں نے اسلام قبول کر لیا۔ یورپ کا نقشہ تیزی سے بدل رہا ہے اور ۲۵ سال کے اندر یورپی مسلمانوں کی تعداد ۶ کروڑ ہوجائے گی۔ یہ بات اسرائیلی تاریخ دان اور ہیبرو یونیورسٹی کے پروفیسر رافل اسرائیلی نے اپنی تصنیف ''یورپ پر تیسرا اسلامی حملہ'' میں تحریر کی ہے۔ پروفیسر رافل اسرائیلی کے مطابق یورپ میں اس وقت ۳ کروڑ مسلمان آباد ہیں۔ فرانس اور برطانیہ میں گزشتہ ۱۰ سالوں میں ایک لاکھ شہری مشرف بہ اسلام ہوئے ہیں اور اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو آئندہ ۵۰ سال کے اندر یہ علاقہ ''یوروعربیہ'' بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کی تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی یورپ کے لیے باعثِ تشویش ہے۔　(روزنامہ ''خبریں'' ملتان۔ ۱۵؍جنوری ۲۰۰۶ء)

© rasailojaraid.com